رئیس الوفاق اور قائد جمعیت کی اہم ملاقات

مورخہ ۲۵ فروری بروز جمعرات ۲۰۱۶ء کو ایک اہم ملاقات حضرت صدر وفاق شیخ سلیم اللہ خان صاحب مدظلہم اور قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب اور صوبائی ناظم وفاق المدارس صوبہ بلوچستان حضرت مفتی صلاح الدین اور نائب ناظم مفتی مطیع اللہ صاحب کے درمیان ہوئی جس میں وفاق المدارس العربیہ اور جمعیت علماء اسلام کے درمیان باہمی تعاون اور دونوں تنظیموں کے درمیان حدود وقیود پر بات ہوئی۔ حضرت صدر وفاق نے دو باتیں ارشاد فرمائیں:

۱......عرصہ دراز سے یہ محسوس ہو رہا ہے کہ جمعیت علماء اسلام وفاق المدارس کے امور میں مداخلت کی مرتکب ہو رہی ہے، حالانکہ وفاق المدارس الگ تنظیم ہے، اس کی اپنی عاملہ ہے، اپنی مجلس شوریٰ ہے، اپنے اہداف ہیں اور جمعیت علماء اسلام الگ تنظیم ہے، الگ اہداف ہیں، اپنی مجلس عاملہ اور شوریٰ ہے تو پھر جمعیت کو وفاق میں مداخلت کا کوئی حق نہیں ہونا چاہیے اور یہ واقعہ ہے کہ وفاق نے کبھی بھی جمعیت کے اُمور میں مداخلت نہیں کی۔

۲......دوسری بات یہ ارشاد فرمائی کہ جمعیت کا یہ تاثر ہے کہ وفاق کو جمعیت چلا رہی ہے۔

حضرت شیخ مدظلہ کی ان دو باتوں کا جواب دیتے ہوئے حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب نے بڑی تفصیلی گفتگو کی جس کا خلاصہ بھی شاید دو ہی باتیں ہوں:

۱......مولانا نے فرمایا کہ تعاون کا لفظ تو بڑا وسیع ہے، جمعیت علماء اسلام اور بذات خود میں آپ کا سپاہی ہوں، اور ہم نے ہر موقع پر وفاق کا ساتھ دینے کی کوشش کی اور آئندہ بھی میرا عزم وایمان ہے کہ میں مدارس کی حریت وآزادی پر کبھی سودا نہیں کروں گا اس کے لیے میری جان بھی حاضر ہے۔

۲......دوسری بات یہ فرمائی کہ یہ تاثر کہ جمعیت وفاق کو چلا رہی ہے یہ تاثر من حیث المجموع جمعیت میں نہیں، بلکہ کچھ افراد کے ذہن میں یہ بات شاید ہو لیکن کئی موقعوں پر جب یہ تاثر ظاہر کیا گیا میں نے اپنی جماعت میں اس تاثر کو ختم کرنے کی بھرپور کوشش کی اور میں اس میں کافی حد تک کامیاب ہوا، جس کی زندہ مثال ابھی گزشتہ دنوں ہماری شوریٰ کے اجلاس میں چند لوگوں نے جمعیت کی سطح پر مدارس کنونشن کے اِنعقاد کی بات کی تو پوری شوریٰ نے اکثریتی رائے سے اس بات کو رَد کیا کہ مدارس کنونشنز وفاق کا حق ہے یہ وفاق کو زیب دیتا ہے۔ (بقیہ: صفحہ ۸)